اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

# الفضل

لاہور پاکستان

روز شنبہ

قیمت ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۲۷ ماہ تبلیغ ۱۳۲۷ ہش | ۲۵ ربیع الاول ۱۳۶۷ھ | ۷ فروری ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۶



## اخبار احمدیہ

لاہور ۷ ماہ تبلیغ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت تاحال نزلہ اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب بالالتزام دعائے صحت فرماتے رہیں۔

باوجود علالت طبع کے حضور جمعہ کے لئے تشریف لائے۔ اور مختصر خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں موجودہ نازک حالات کے متعلق دعاؤں پر زور دینے کی تلقین فرمائی۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

# اگر اس سے پہلے راشٹریہ سیوک سنگھ پر پابندی لگائی جاتی تو گاندھی جی اور ہزاروں جانیں ضائع نہ ہوتیں

## لاہور کے عجائب خانہ میں نوادر

لاہور ۵ فروری۔ لاہور کے مرکزی عجائب گھر نے حال ہی میں مختلف اسلامی ملکوں سے تین قدیمی قالین حاصل کئے ہیں۔ ان میں سے ایک ۵ صدی پرانا ہے اور جنوبی ایران کے صوبہ فارس سے حاصل کیا گیا ہے۔ یہ قالین ایرانی آرٹ کا بہترین نمونہ ہے۔ اور اس سے مشرق کی شان و شوکت جاہ و حشم کی نمائش کی خواہش کا اظہار ہوتا ہے۔

## پاکستان کے لئے غیر ملکی کوئلہ

کراچی ۵ فروری۔ آج یہاں معلوم ہوا ہے کہ پاکستان دنیا کے تمام کوئلہ پیدا کرنے والے ممالک سے اپنی انتہائی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کوئلہ حاصل کرنے کے واسطے گفت و شنید کر رہا ہے۔ یاد رہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ ۹ قسطوں میں ۱۸ ہزار ٹن کوئلہ پاکستان کو دینے پر تیار ہو گیا ہے۔ (اسٹار)

کراچی ۵ فروری۔ پاکستان کے گورنر جنرل قائد اعظم محمد علی جناح لنکا کی آزادی کے موقعہ پر سردار عبد الرب نشتر کی وساطت سے لنکا کے لئے دوستی کا پیغام روانہ کر رہے ہیں

## اگر اس سے پہلے راشٹریہ سیوک سنگھ پر پابندی لگائی ہوتی تو گاندھی جی کی جان ضائع نہ ہوتی

کراچی ۶ فروری۔ حکومت ہندوستان کی طرف سے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کو غیر قانونی جماعت قرار دیئے کا ذکر کرتے ہوئے "ڈان" نے اپنے ایڈیٹوریل میں لکھا ہے۔ اگر یہ قدم ایک سال پہلے اٹھایا گیا ہوتا تو آج مسٹر گاندھی اور دوسری لاتعداد جانیں ضائع نہ ہوتیں۔ گذشتہ مئی میں "ڈان" نے اس جماعت کے اس خطرہ سے پبلک کو آگاہ کیا تھا جس پر ملک کے ہر حصہ سے گالیوں کی بوچھاڑ کی گئی تھی۔ وہی لوگ اب ان حقائق کو شائع کر کے سنگھ کے خلاف کارروائی کرنے کا حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں۔ آج سبھا کے لیڈر اپنی جان بچانے کی خاطر بے شک اس بات سے انکار کریں۔ مگر یہ حقیقت ہے۔ کہ دونوں جماعتوں کا پروگرام ایک ہی تھا۔ اور یہ بات مہاسبھا کے ایک خفیہ ریکارڈ ممبران بہار نومبر ۱۹۴۳ء جسے انڈین ہوم ڈیپارٹمنٹ کے ایک ذمہ دار افسر نے تیار کیا تھا سے ثابت ہے۔ (ا-پ)

## استصواب کشمیر کی شرائط

تراڑکھل ۶ فروری:۔ آزاد کشمیر حکومت کے ترجمان نے ایک بیان میں کشمیر میں استصواب کے متعلق حسب ذیل شرائط بیان کی ہیں (۱) استصواب خالصۃً یو۔ این۔ او کے زیر اہتمام ہو۔ تمام بیرونی فوج نکال دی جائے۔ تمام ریاستی قیدی چھوڑ دیئے جائیں (۲) جو مسلمان یہاں سے جان بچا کر بھاگ گئے ہیں انہیں دوبارہ بسایا جائے (۳) استصواب میں ہر شخص کو حق رائے دہندگی حاصل ہو (۴) پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کو بطور ابزرور اس کے لئے کشمیر آنے کی اجازت دی جائے۔ ان شرائط سے کم کسی بات پر معاہدہ نہ ہو گا۔

## کشمیر میں دشمن کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا

### کشمیر آزاد حکومت کا اعلان

تراڑکھل ۶ فروری۔ آزاد کشمیر حکومت کی وزارت دفاع کا امروزہ اعلان مظہر ہے کہ پونچھ کے محاذ پر ہمارے دستوں نے دشمن کی چوکیوں پر شدید گولہ باری کی اور ہندوستانی اور ڈوگرہ فوج کو بھاری نقصان پہنچایا۔ اوڑی کے علاقہ میں ہماری فوج نے مارٹروں سے دشمن پر بمباری کی۔ نوشہرے کے قریب ہندوستانی طیاروں نے فوج پر بمباری کرنے کی کوشش کی مگر کامیابی نہ ہوئی۔ بالآخر وہ دو شہریوں کو ہلاک اور تین کو زخمی کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

### کشمیر میں پندرہ ہزار مسلمان زندہ جلائے جا چکے ہیں!

پشاور ۶ فروری۔ کشمیر انٹرنیشنل بریگیڈ کے ایریا کمانڈر انچارج عبد الکریم جو فلسطین کے مفتی اعظم الحسینی کے لفٹیننٹ ہیں۔ آج ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ جب تک ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو آزاد نہیں کرا لیتے اور جب تک ڈوگرہ فوج کا مکمل طور پر خاتمہ نہیں کر لیتے ہم کشمیر میں جنگ بند نہیں کریں گے آپ نے کہا کہ ہندوستانی اور ڈوگرہ فوجوں کو مسلمانوں پر ظلم ڈھاتے میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ دنیا میں کوئی مسلمان ایسا نہیں۔ جو ان لوگوں کے ہاتھوں مسلمان عورتوں کی بے حرمتی ہوتے اور معصوم بچوں کا زندہ جلایا جانا دیکھنا برداشت کر سکے۔ پس ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ کشمیر میں جا کر اپنے بھائیوں کو ان ظالموں سے بچائے۔ آپ نے کہا۔ کہ پندرہ ہزار مسلمان زندہ جلائے جا چکے ہیں اور ہزاروں مسلمانوں کو شدت کی سردی میں ان کے گھروں سے باہر نکال کر ان کو موت کے منہ میں دے دیا گیا ہے۔

یو۔ این۔ او کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ ہمیں اس سے حق و انصاف کی امید ہے۔ لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو یو۔ این۔ او یا پاکستان جنگ آزادی لڑنے سے ہمیں روک نہیں سکتے۔ انٹرنیشنل بریگیڈ کی تعریف کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ اس بریگیڈ میں دنیا کے ہر ملک کے پندرہ ہزار نوجوان اس وقت نہایت بہادری سے لڑ رہے ہیں۔ سوائے شہر کے باقی پونچھ کا سارا علاقہ ان کے قبضہ میں آ گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ بریگیڈ کو اپنی آخری فتح و کامیابی کا پورا یقین ہے (ا-پ)

نانکنگ ۵ فروری:۔ حکومت کی سرکاری فوجوں نے کمیونسٹوں کی پیش قدمی کو روک لیا ہے۔ ایک غیر سرکاری ایجنسی نے اطلاع دی ہے۔ کہ کمیونسٹ سپہ سالار جنرل لین پاؤ کی فوجیں ایک اور مقام پر جمع ہو رہی ہیں تاکہ چین یا اور ہولوتاؤ پر قبضہ کریں جو سپلائی کا ایک بہت بڑا مرکز ہے

## پاکستان کے لئے کھانڈ کا حصول

کراچی ۵ فروری: معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان نے ۱۰ ہزار ٹن چینی کیوبا سے حاصل کی ہے۔ اور وہ کراچی کے لئے روانہ ہو چکی ہے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ واشنگٹن میں پاکستانی سفیر اور برازیلی حکام کے درمیان ۱۰ ہزار ٹن چینی کی خریداری کے لئے گفت و شنید ہو رہی ہے۔

## سندھ اسمبلی میں اقتصادی بحالی کا بل منظور ہو گیا

### کل وزیر اعظم ۱۹۴۸-۴۹ء کا بجٹ پیش کریں گے

کراچی ۶ فروری:۔ آج سندھ اسمبلی کا اجلاس چار گھنٹے تک جاری رہا۔ اس میں دس سرکاری بل پاس کئے گئے۔ جن میں صوبے کی اقتصادی بحالی کا بل بھی شامل تھا۔ اس بل کی رو سے حکومت سندھ کو اختیار دیا گیا ہے۔ کہ وہ صوبے کی اقتصادی بحالی کے لئے مناسب اقدامات کرے۔ بہت سے ہندوؤں کے چلے جانے کی وجہ سے اس بل کو منظور کرانا ناگزیر ہو گیا تھا۔ ہندو اپنی جائیدادیں زمینیں اور کاروبار چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ صوبے کی اقتصادی ترقی کے پیش نظر ضروری ہے۔ کہ ایسی زمینوں کو زیر کاشت لایا جائے۔ اور بند پڑے ہوئے کاروباروں کو چلایا جائے۔ چنانچہ ان جائدادوں املاک پر حکومت قبضہ کر کے ان کو نفع مند کام پر لگائے گی۔ تاصوبے کی اقتصادی حالت سنبھال ہو سکے اس بات کی گنجائش رکھ لی گئی ہے۔ کہ اگر کوئی غیر مسلم واپس آ کر اپنی جائداد یا دیگر املاک حاصل کرنا چاہے تو آسانی حاصل کر سکے۔

وزیر اعظم مسٹر ایم۔ اے کھوڑو نے مجلس برخواست ہونے سے قبل اعلان کیا۔ کہ کل تین بجے سہ پہر وہ ۱۹۴۸-۴۹ء کا بجٹ پیش کریں گے۔ آپ نے حزب مخالف سے تعاون کی درخواست کرتے ہوئے خواہش ظاہر کی۔ کہ ۲۱ فروری تک بجٹ پر بحث ختم ہو جانی چاہیئے۔ کیونکہ ۲۳ فروری سے اسی ہال میں پاکستان دستور ساز اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے والا ہے۔ (ا-پ)

# ہندوستان کو کشمیر سے فوجیں واپس بلا لینی چاہئیں

## امن کونسل میں چینی نمائندے کا بیان

لیک سکیس ۶ر فروری۔ کل رات ایک بجے (انڈین اسٹنڈرڈ ٹائم) جب مسئلہ کشمیر کے متعلق امن کونسل کا اجلاس شروع ہوا۔ تو چین کے نمائندے نے تجویز پیش کی۔ کہ جب متنازعہ فیہ امور پر عام بحث ختم ہو جائے۔ تو صدر کونسل کو چاہیئے کہ وُہ ہندوستان اور پاکستان کو مزید راؤنڈ ٹیبل کانفرنسوں کے انعقاد کے لئے کہیں۔ آپ نے اس تجویز کی مخالفت کی۔ کہ آزاد استصواب رائے کے لئے کشمیر میں بذریعہ انتخاب ایک نئی حکومت کا قیام عمل میں لایا جائے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ دونوں پارٹیوں نے صورتِ حال کی نزاکت پر زور دیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ لڑائی کو فوراً بند کر دینا چاہیئے۔ میرے خیال میں کونسل کو چاہیئے۔ کہ وُہ پاکستان سے سفارش کرے۔ کہ پاکستان قانونی اور اخلاقی اثر سے کام لے کر قبائلیوں کو لڑائی سے باز رکھنے کی کوشش کرے۔ یاد رہے صرف اتنا ہی کافی نہ ہوگا۔ کہ کونسل کو ہندوستان سے بھی یہ اپیل کرنی ہوگی۔ کہ وُہ کشمیر سے اپنی فوجوں کو واپس بلا لے۔ کونسل میں تمام بنیادی اصول طے کر لئے جائیں اور باقی معاملات میں مجوزہ کمیشن کو خود فیصلہ صادر کرنے کے اختیارات حاصل ہوں۔

فرانس کے نمائندے نے کہا۔ کہ دونوں پارٹیوں میں سے کسی ایک کو مطعون کرنے کی بجائے کونسل کا فرض یہ ہونا چاہیئے۔ کہ وُہ ایک مناسب حل تلاش کرے۔ نیز آپ نے زور دیا۔ کہ لڑائی کا بند ہونا آزاد استصواب رائے پر منحصر ہے اس لئے استصواب رائے کے انتظام و انعقاد کا مسئلہ سب سے پہلے طے ہونا چاہیئے۔ اور جہاں تک استصواب رائے کا سوال ہے۔ اگر جمیعت اقوام اسکو سرانجام دے۔ تو یہ فعل کشمیر کے اندرونی معاملات میں مداخلت پر محمول نہیں ہونا چاہیئے نیز آپ نے دورانِ استصواب رائے کے لئے عبوری حکومت کے قیام کی حمایت کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ حکومت امن کونسل کے ماتحت نیشنل کانفرنس اور مسلم کانفرنس کے نمائندگان پر مشتمل ہونی چاہیئے۔

چیکوسلواکی مندوب مسٹر نوئل بیکر نے کہا۔ جب تک پنجاب اور کشمیر میں لوگوں کے دماغوں پر جنگ کا خیال محیط رہیگا کشمیر میں لڑائی بدستور جاری رہیگی۔ آپ نے ہندوستانی نمائندے کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے نظریہ کی تائید کی۔ اور کہا۔ کہ ہمیں فوری طور پر لڑائی بند کرا دینی چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ یہ کہا گیا ہے۔ کہ ہندوستان یہ چاہتا ہے۔ کہ پاکستان حملہ آوروں کی مدد سے باز آجائے۔ تو پھر ہندوستانی فوجیں ان سے نپٹ سکتی ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ ہندوستانی نمائندے کا یہ مطلب نہیں ہے۔ وُہ تو صرف یہ چاہتے ہیں۔ کہ لڑائی بلا تاخیر بند ہونی چاہیئے۔ (نامکمل) (رائٹر)

—— کراچی ۶ر فروری امید ہے۔ کہ ترکی فٹ بال ٹیم ابتدائے گرما میں پاکستان آئے گی (رائٹر)

# امن کونسل میں معاملات کو سلجھانے کا عام طریق

لیک سکیس ۶ر فروری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مزید راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے انعقاد کے متعلق تاحال کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ امریکہ کے نمائندے مسٹر وارن آسٹن نے کل اس امر کا بالوضاحت ذکر کر دیا تھا۔ کہ وُہ مزید راؤنڈ ٹیبل کانفرنسوں کے انعقاد کے حق میں اور کونسل کے ممبران کی اکثریت کی بھی یہی خواہش ہے۔ امن کونسل میں کشمیر کے معاملے پر جس طریق پر غور وخوض کیا جا سکتا ہے۔ اس کے پانچ درجے ہیں۔ پہلا درجہ یہ ہے۔ کہ امن کونسل دونوں پارٹیوں کو ہدایت کرے۔ کہ وُہ باہمی گفت وشنید سے کسی سمجھوتے پر پہنچ جائیں۔ اِن حالات میں اقوامِ متحدہ کے چارٹر کی دفعہ ۳۶ کے ماتحت کونسل دونوں پارٹیوں کی رہنمائی کر سکتی ہے۔ کہ وُہ کس طریق پر معاملات کو سلجھانے کی کوشش کریں۔ غور وخوض اور بحث وتمحیص کا دوسرا درجہ یہ ہے۔ کہ اگر دونوں باہمی گفت وشنید سے معاملات کو سلجھانے میں ناکام رہیں۔ تو کونسل اس بات پر غور کرے۔ کہ آیا متنازعہ فیہ امور نوعیت کے اعتبار سے اس قدر تشویشناک ہیں۔ کہ وُہ بین الاقوامی امن کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔ اگر واقعی بین الاقوامی امن خطرے میں پڑتا ۴

۴ دکھائی دے۔ تو وُہ چارٹر کی دفعہ ۳۷ کے ماتحت اپنی طرف سے صلح اور سمجھوتے کی شرائط پیش کرے۔ لطیفہ کے یہ دونوں پہلو چارٹر کے باب ششم سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو خالص مفاہمت کے طریقوں پر مشتمل ہے۔ اگر ان طریقوں سے کامیابی حاصل نہ ہو سکے۔ تو پھر چارٹر کے ساتویں باب کے ماتحت کونسل کو اختیار ہے۔ کہ وُہ سخت تحدید کی کاروائی کرے۔ اور یہ تیسرا درجہ ہوگا۔ چوتھا درجہ ۴۲ کے ماتحت وُہ ہے۔ کہ جس میں بین الاقوامی امن کو برقرار رکھنے کے لئے کونسل ہوائی۔ بحری یا بری فوج کی مدد سے کسی پارٹی کے خلاف فوری کاروائی کر سکتی ہے۔ پانچواں اور آخری درجہ وُہ ہے۔ کہ جس میں جمعیتِ اقوام متحدہ کے ایک ایسے رکن کو جو چارٹر کے اصولوں وقوانین کو بہ تکرار توڑنے کا مرتکب ہو رہا ہو۔ اقوامِ متحدہ کی برادری سے خارج کر دیا جائے۔ کسی ممبر کا اخراج امن کونسل کی سفارش پر جنرل اسمبلی کر سکتی ہے۔ (رائٹر)

—— کراچی ۶ر فروری۔ آج ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومتِ پاکستان کی مجلس دستور ساز کا اجلاس ۲۴ر اور ۲۵ر فروری ۴۸ء کو کراچی کے اسمبلی ہال میں منعقد ہوگی۔ (اپ)

# حیدر آباد میں بیشمار اسلحہ پکڑا گیا!

## حکومت کیخلاف زبردست سازش کا انکشاف

حیدر آباد ۶ر فروری۔ اورنگ آباد کی پولیس نے پانچ کانگریسیوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے پاس سے بیشمار اسلحہ برآمد ہوا جس میں رائفلیں۔ گنیں۔ پستول گولہ بارود اور دستی بم شامل ہیں پولیس نے بعد تحقیقات یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ جبنا سٹیٹ کانگریس نے بیشمار اسلحہ پونا کے بعض کتب فروشوں کی معرفت خرید کیا ہے اور اسے بھیل وغیرہ قوموں کے لوگوں میں تقسیم کر دیا ہے تا وُہ حملے وغیرہ کرنے میں اس کی امداد کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس افسران کو بیہوش کرنے اور کنووں وغیرہ میں زہر ملانے کیلئے کلوروفارم اور زہریلی دوائیں بھی کثرت سے خریدی گئی تھیں۔ گرفتار شدہ لوگوں نے بھی اپنے بیانات میں بڑے بڑے انکشاف کئے ہیں (اپی۔ آئی)

# حیدر آبادی وفد کی مراجعت

نئی دہلی ۵ر فروری۔ حیدر آبادی وفد کے لیڈر میر لائق علی اور دوسرے ممبر دہلی میں ایک ہفتہ قیام کے بعد کل صبح حیدر آباد کے لئے روانہ ہو گئے اس دوران میں میر لائق علی نے ہندی نائب وزیر اعظم اور ریاستوں کے وزیر سردار پٹیل سے دو ملاقاتیں کیں۔ وفد کے ہمراہ جو محکمہ کے سیکرٹری آئے تھے انہوں نے ہندی یونین کے افسروں کے ساتھ ملاقات کی۔

گاندھی جی کی موت کی وجہ سے گفت وشنید ابتدائی دور سے آگے نہ بڑھ سکی۔ اب یہ وفد فروری کے تیسرے ہفتہ میں نئی دہلی واپس آئے گا۔ اور اس وقت اہم معاملوں پر گفت وشنید ہوگی۔ (اُگاوپ)

# گاندھی جی کے قتل کے نتیجے میں وزراء کی کوٹھیوں پر پہرا

جالندھر ۶ر فروری گاندھی جی کے حادثہ قتل کے بعد سے مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم اور دیگر وزراء کی کوٹھیوں پر پولیس کا پہرہ لگا دیا گیا ہے سول سیکرٹریٹ کے دفاتر میں بھی علاوہ ملازمین کے دوسرے آنے جانے والوں پر بھی پابندی لگ گئی ہے۔ اور تمام دفاتر کے دروازوں پر پولیس پہریدار متعین کر دئے گئے ہیں۔ (اپ)

۳ ایک اور قرارداد میں انڈین یونین کی بہت سی ریاستوں میں مسلمانوں کے قتل عام اور ان کے وہاں سے زبردستی نکالے جانے پر سخت افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اور ہندوستان و پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات کی وجہ سے مصائب برداشت کرنے والے تمام افراد کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ نیز انڈین یونین پر زور دیا گیا کہ وُہ حیدر آباد کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی سے کام نہ لے۔ پاکستان کی مرکزی اور صوبائی حکومتوں میں مذہبی معاملات کے متعلق مخصوص محکموں کے قیام کی تجویز بھی پیش کی گئی۔ جموں کشمیر ماناودر اور مانگرول وغیرہ ریاستوں کے بارے میں امن کونسل پر زور دیا گیا۔ کہ وُہ آپ کے معاملات کو جلد سے جلد سلجھانے کی کوشش کرے۔ ایک علیحدہ ریزولیوشن میں تقسیم فلسطین کے فیصلے کی سخت مذمت کی گئی۔ اور اعراب فلسطین کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ آل انڈیا اسٹیٹس مسلم لیگ کونسل کے اس دو روزہ اجلاس میں مختلف ریاستوں کے چالیس نمائندے شریک ہوئے۔ شریک ہونے والوں میں کاٹھیاواڑ اور وسط ہند کی ریاستوں کے نمائندوں کی کثرت تھی۔ (اپ)

# آل انڈیا اسٹیٹس مسلم لیگ بھی دو حصوں میں تقسیم کی جائیگی!

## اسٹیٹس لیگ کونسل کا اہم فیصلہ

کراچی ۶ر فروری۔ کل آل انڈیا اسٹیٹس مسلم لیگ کونسل کا اجلاس جو دو یوم سے یہاں ہو رہا تھا۔ ختم ہو گیا۔ اسمیں مختلف امور کے متعلق دس قراردادیں منظور کی گئیں۔ کونسل نے فیصلہ کیا۔ کہ آل انڈیا اسٹیٹس مسلم لیگ کے جنرل اجلاس کو چاہیئے۔ کہ وُہ اسٹیٹس مسلم لیگ کو دو شاخوں میں تقسیم کر دے۔ یعنی انڈین یونین کی اسٹیٹس مسلم لیگ علیحدہ ہو۔ اور پاکستان میں علیحدہ۔ نیز یہ کہ آئندہ سے یہ ایک سوشل جماعت کے طور پر کام کرے۔ اور اپنی تمام سیاسی سرگرمیوں کو ختم کر دے۔ اور اس کی پالیسی اور اغراض ومقاصد کو کچھ اس طریق پر وضع کیا جائے۔ تا یہ بآسانی اپنی اپنی ڈومنین حکومت یا دیگر سیاسی پارٹیوں کے ساتھ رابطہ واتحاد قائم کر سکے۔ یہ بھی قرار پایا۔ کہ دونوں ڈومینیوں کی اسٹیٹس مسلم لیگ کے درمیان بھی رابطہ قائم کرنے کا انتظام کیا جائے۔ ۳

# ہندوستان امن کونسل سے اپنی شکایت واپس نہیں لیگا

نئی دہلی ۶ر فروری معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مجلس تحفظ میں ہندوستانی وفد کو یہ ہدایت نہیں کی گئی ہے۔ کہ وُہ کشمیر میں قبائلی حملہ آوروں کو پاکستان کی امداد کے متعلق شکایت کو واپس لے لے۔ اور نہ ہی اس بات کا امکان ہے کہ وفد جلد ہی ہندوستان واپس آئے۔ یہ قیاس آرائی۔ کہ گاندھی جی کی موت کے بعد ہندوستان پاکستان کیساتھ گفت وشنید کے ذریعہ معاملہ طے کرینگے اقوام متحدہ کی ثالثی پر ترجیح دیگا درست نہیں ہے (اگلوب)

# پاکستان سرحد پر حملے بدستور جاری ہیں

لاہور ۶ر فروری۔ محکمہ تعلقاتِ عامہ مغربی پنجاب کی طرف سے ایک بیان میں بتایا گیا ہے۔ کہ سیالکوٹ سے ۶ فروری ۴۸ء کو آنے والی ایک رپورٹ مظہر ہے۔ کہ ریاست جموں کے ستوفوجیوں نے پاکستانی سرحد کو عبور کر کے موضع تلسی پور کے قریب گولیاں چلائیں۔ جن کے نتیجے میں ایک مسلمان ہلاک ہو گیا۔ مغربی پنجاب کی سرحدی پولیس نے موقع پر پہنچ کر حملہ آوروں کا مقابلہ کیا۔ اور انہیں سرحد سے باہر نکال دیا۔

اس سے پہلے ضلع سیالکوٹ کے موضع ٹنڈوت پر غیر مسلموں کا ایک گروہ پھر حملہ آور ہوا۔ پولیس نے حملہ آوروں کا دو گھنٹہ تک مقابلہ کر کے انہیں پسپا کر دیا۔ تھانہ صدر قصور کے قریب موضع اُوارہ میں دو گھوڑوں پر مسلح سکھوں کا ایک گروہ حملہ آور ہوا۔ اور کچھ نقدی اور زیورات لے کر فرار ہو گیا۔ مغربی پنجاب کے کسی اور ضلع سے کوئی قابل ذکر اطلاع موصول نہیں ہوئی —— (اپ)

—— راولپنڈی ۶ر فروری۔ بین الاقوامی انجمن صلیب احمر کے نمائندے ڈاکٹر وسینگر کل پشاور روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ وہاں دو روز قیام کریں گے۔ (اپ)

روزنامہ الفضل لاہور
۷ فروری ۱۹۴۸ء

# مسٹر گوپال سوامی آئنگر کیا چاہتے ہیں؟

اگر کوئی مدعی عدالت میں یہ مقصد لے کر جائے کہ جو کچھ وہ چاہتا ہے عدالت وہی کرے اور اگر عدالت اس کی خواہشات کا ساتھ نہ دے اور اس طرح فیصلہ کرنے پر تیار نہ ہو جس طرح وہ چاہتا ہے۔ تو وہ اپنا مقدمہ واپس لے لے گا۔ تو یقیناً دنیا میں کوئی انصاف پسند ایسے مدعی کو منصف مزاج نہیں ٹھہرا سکتا۔ یہی نہیں بلکہ کوئی انسان بھی ایسے مدعی کو سمجھدار اور سنجیدہ خیال نہیں کر سکتا۔ یہ تو ایک مضحکہ خیز بات ہے۔ کہ مدعی عدالت کو محض اپنی خواہشات کے بروئے کار لانے کا ایک آلۂ کار سمجھ کر اس کے پاس انصاف کرانے کے لئے جائے۔ ایسی عدالت جو مدعی کی آلۂ کار ہو محض ایک مذاق ہے عدالت نہیں ہو سکتی۔ اور کونسی عدالت ہے جو مذاق بننا چاہتی ہے۔

یہ حیرت ہے کہ انڈین یونین کے وکیل مسٹر گوپال سوامی آئنگر جو اقوام متحدہ کی عدالت عالیہ میں کشمیر کا مقدمہ لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کچھ اسی قسم کا رویہ اختیار کیا ہے۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ ان کا جو دعوےٰ ہے۔ اور جس طرح انہوں نے اس کو پیش کیا ہے۔ عدالت اس کو بلا کم و کاست اسی طرح تسلیم کرلے اور جس طرح وہ چاہتے ہیں بغیر سوچے سمجھے بغیر جانچ پڑتال اسی طرح عمل کرے۔ ان کا دعوےٰ ہے کہ پاکستان کشمیر کے معاملہ میں دخل دیتا ہے۔ اور وہ اس طرح کہ قبائل اس کے علاقہ سے گزر کر کشمیر میں داخل ہوتے ہیں۔ اور ہندوستانی فوج کو اپنی من مانی نہیں کرنے دیتے۔ چونکہ وہ خود قبائلیوں سے نہیں نپٹ سکتے۔ اس لئے پاکستان ان کو روکے۔ اور اگر وہ روکنے سے نہ رکیں۔ تو ان سے جنگ کرے۔ تاکہ انڈین یونین مہاراجہ کشمیر اور ڈوگرہ راج کو پورا پورا موقعہ حاصل ہو۔ کہ وہ جس طرح چاہیں نوے فیصدی کشمیری مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ کر سکیں۔

آپ کا مطلب یہ ہے کہ انجمن اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل انڈین یونین کا آلۂ کار بنکر پاکستان کو مجبور کرے۔ کہ وہ قبائلیوں کو مجبور کرے کہ وہ کشمیریوں کی جنگ آزادی میں جن کے ساتھ ان کی ہمسائگی رشتہ داری اور مذہبی ہمدردیاں وابستہ ہیں مدد نہ کریں۔ اور کشمیری مجبور ہو کر ڈوگرہ راج کے سامنے گھٹنے ٹیک دیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی نگاہ کتنی دور رس ہے۔ صرف ایک بات کی کسر رہ گئی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ قبائلیوں کو پاکستان مجبور کرے۔ کہ وہ انڈین یونین کے ساتھ ملکر کشمیر میں ڈوگرہ راج قائم کریں۔ اس سلسلہ کی یہ کڑی آپ بھول گئے ہیں۔ مکمل سلسلہ اس طرح بنتا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل پاکستان کو مارے۔ پاکستان قبائلیوں کو مارے۔ قبائلی کشمیری عوام کو ماریں۔ تب کہیں جاکر انڈین یونین اپنے جمہوری مقاصد میں کامیاب ہو سکتی ہے۔

یہ دعوےٰ ہے آپ کا جو آپ حفاظتی کونسل کی عدالت میں پیش کر رہے ہیں۔ اور اگر اس کو عدالت نہ مانے۔ تو آپ مقدمہ واپس لینے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ مسٹر آئنگر اقوام متحدہ کی انجمن سے مذاق کر رہے ہیں یا وہ انجمن مذکور کو محض ایک مذاق ہی سمجھتے ہیں

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

### ایک خط کے جواب میں

جماعت احمدیہ نیروبی (مشرقی افریقہ) کے بعض افراد نے مقامی جماعت کے اندرونی اختلافات کی بنا پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا۔

"چونکہ . . . . . . نے اپنے طریق سے جماعت کے ایک حصہ کا تعاون ہم سے چھین لیا ہے۔ اس لئے دوستوں کے مشورے سے اور بہت غور و خوض کے بعد یہ طے کیا ہے۔ کہ ہم اپنے کاموں کو احمدیہ مسلم موومنٹ کے نام سے جو سلسلہ کے اصل نظام کے ساتھ ایک تعاونی ادارہ کے رنگ میں ہو قائم کریں . . . . . . اگر حضور اس امر کو پسند نہ فرمائیں . . . . . . تو حضور اپنی قیمتی ہدایات سے اس معاملہ میں ہماری راہنمائی فرمائیں"۔۔

حضور نے اس کے جواب میں رقم فرمایا:۔ "قرآن کریم کا حکم ہے کہ بالمقابل مسجد کو گرادو۔ اس لئے ہم ہرگز اس انجمن کی اجازت نہیں دے سکتے۔ جماعت میں اختلاف کا بیج بونے والا منافق ہے۔ اور سلسلہ اس کی کوئی امداد نہیں کریگا"۔

## گندم کی کمی

حکومت کی طرف سے ایک اعلان اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ کہ آٹا کے راشن میں جو کا آٹا بھی ملایا جائے گا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ گندم کا آٹا بہت کمیاب ہو گیا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس حصہ سال میں گندم کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اور اس کا بھاؤ عام حالات میں بھی تیز ہو جایا کرتا ہے۔ لیکن مغربی پنجاب ایک ایسا علاقہ ہے۔ جہاں گندم علاقہ کی ضروریات سے زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ اور ہمیشہ فالتو گندم باہر بھیجی جاتی ہے۔ اگرچہ اس سال پناہ گزینوں کی وجہ سے خرچ بہت بڑھ گیا ہے لیکن ہماری دانست میں اس کا اتنا زیادہ اثر نہیں پڑنا چاہیئے تھا۔ کیونکہ اگر یہاں دس آدمی کھانے والے زیادہ آ گئے ہیں۔ تو سات کھانے والے چلے بھی گئے ہیں۔ یہاں جو اناج جانے والے چھوڑ گئے ہیں اس کی مقدار کسی صورت میں اس سے کم نہیں ہوگی۔ جتنا اناج یہاں آنے والے اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہیں۔ بے شک فسادات کے دوران میں اناج ضائع بھی ہوا ہے۔ لیکن ان سب باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بھی ہمارے خیال میں اتنی کمی واقع نہیں ہونی چاہیئے تھی۔ کہ علاقہ میں قحط کی صورت پیدا ہو جائے ہمیں جہاں تک معلوم ہوا ہے۔ اور ہم نے جہاں تک اس مسئلہ کے متعلق تفتیش و تجسس کیا ہے۔ ہمیں ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کہیں نہ کہیں کچھ نقص ضرور ہے۔ ایک بات تو یہی دیکھنے والی ہے۔ کہ آیا بڑے بڑے زمینداروں نے اناج جمع تو نہیں کر رکھا۔ ہماری اطلاع ہے کہ بار کے علاقہ میں خاص طور پر بڑے بڑے زمینداروں کی کوٹھیاں اناج سے لدی ہوئی ہیں۔ اور وہ چور منڈی چلا رہے ہیں۔

پھر حکومت کو یہ بھی دیکھنا چاہیئے۔ کہ اناج پاکستانی حدود سے باہر تو نہیں جا رہا۔ اس کے متعلق بھی ہمارا اغلب قیاس ہے۔ کہ بہت سا اناج مغربی پنجاب سے مشرقی پنجاب میں منتقل ہو رہا ہے۔ اور بہت اغلب ہے کہ دونوں طرف کی سرحدی پولیس اس ناجائز کاروبار سے فائدہ اٹھا رہی ہو۔ جو سرحد پر کی چور منڈیوں کی سرپرستی کرتی ہو۔ حکومت کو چاہیئے۔ کہ ان سوراخوں کی کڑی نگرانی کرے اور جہاں تک ممکن ہو سکے ان کو بند کرے

بعض اطلاعات ہم کو ایسی بھی موصول ہوئی ہیں۔ جن سے پایا جاتا ہے۔ کہ ریاست بہاولپور سے بھی چوری چوری اناج پنجاب میں لایا جا رہا ہے۔ اور بڑے بڑے نرخوں پر فروخت کیا جا رہا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بہاولپور سے فالتو اناج حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ہم حکومت کی توجہ اس طرف مبذول کراتے ہیں۔ کہ وہ ریاست سے ملکر خود یہ اناج حاصل کرے۔ اور کسی انتظام کے ماتحت اس کو فروخت کرے۔ اس طرح بھی قحط کی شدت کو کم کیا جا سکتا ہے۔

## پناہ گزینوں کو راشن

بعض دیہاتی علاقوں سے شکایات موصول ہوئی ہیں۔ کہ پناہ گزینوں کو اناج اور کپڑا تقسیم کرنے کا انتظام درست نہیں ہے۔ مثلاً اس وقت تک جو طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ فی گھر دس دس سیر اناج دیا جاتا ہے۔ اس میں اس بات کا لحاظ نہیں کیا جاتا۔ کہ کسی خاندان میں کتنے افراد ہیں۔ پھر بعض چالاک آدمی تو کئی کئی بار دس دس سیر اناج لے جاتے ہیں۔ اور دوسرے کئی بالکل ہی محروم رہ جاتے ہیں۔ کپڑے کی تقسیم کا بھی یہی حال ہے۔ کھانڈ تو شاید ہی کسی کو ملتی ہو۔ اس طرح چور منڈی کو بہت تقویت مل رہی ہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ ہر حلقہ پٹوار میں سرکاری ڈپو مقرر کرے۔ اور پناہ گزینوں کو کوٹہ تقسیم کرنے کے لئے کارڈوں کا سلسلہ جاری کیا جائے۔ جس طرح کہ راشن والے شہروں میں طریقہ ہے۔ اس طرح بھی قحط کی شدت کو کم کیا جاسکتا ہے اور بھوک سے اموات کا جو اندیشہ ہے دور کیا جاسکتا ہے۔

## عہدیداران کا شکریہ اور غافلوں کی میعاد میں توسیع

بفضل خدا جماعتوں کے عہدہ داران کے بڑے حصہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک سن یا پڑھ کر تحریک جدید کے دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کے وعدوں کی فہرست بھجوانے میں اپنی طرف سے محنت اور کوشش سے کام کیا۔ ان کی یہ کوشش اور جدوجہد قابل شکریہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

مگر باوجود ان کارکنوں کی کوشش اور محنت شاقہ کے ابھی ایک حصہ جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد کا ایسا ہے۔ جن کے وعدے نہیں پہونچے چونکہ ڈاک کا انتظام تسلی بخش نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ان تک حضور کی آواز نہ پہونچی ہو۔ یا وہ اپنی جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہو گئے ہوں۔ بعض ایسے بھی ہیں۔ جن کے پتے اس دفتر میں نہیں۔ اور باوجود کوشش کے ان کے پتے نہیں مل سکے۔ نیز حلقہ دہلی مشرقی پنجاب کے جماعتوں کے آجانے کے سبب بھی ان کے بسانے میں اور تنظیم کرنے میں وقت لگتا ہے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے پہلے ہی مغربی پنجاب سندھ اور نارتھ ویسٹرن فرنٹیر پراونس کی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد کے لئے آخری میعاد ۷ اپریل مقرر فرما چکے ہیں۔ پس وہ جماعتیں اور افراد جنہوں نے توسیع میعاد کی اطلاع دی ہے۔ وہ آخری میعاد کو مدنظر نہ رکھیں بلکہ جلد وعدے ارسال فرمائیں۔ نیز جماعتوں اور افراد کو چاہیئے کہ فہرست میں موجودہ پورا پتہ اور سابقہ پتہ بھی لکھیں۔ حساب کی درستی اور اندراج رجسٹر کے لئے ضروری ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

# مبشرین مشرق مغربی ممالک میں

## قادیان پر حملے کا ذکر ڈچ اخبارات میں



خدا تعالےٰ کے فضل سے ڈچ اخبارات میں احمدیت کا چرچا ہو رہا ہے۔ ان ایام میں تین مزید روزانہ اخباروں نے ہم سے انٹرویو کیا۔ اور سلسلہ عالیہ کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ ان مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم نے قادیان کے حالات اور اس سلسلہ میں اپنی مشکلات کا بھی ان سے تفصیلاً ذکر کیا۔ اس سلسلہ میں ایک اخبار Nieuwe Courant نے اپنی اشاعت مورخہ ۱۴ر جنوری ۱۹۴۸ء میں ایک مضمون زیر عنوان بالا عنوان کے ساتھ شائع کیا ہے۔

"مسیح دوبارہ دنیا میں آچکا ہے۔ اس نے قادیان میں مسیح موعود ہونے کا دعوےٰ کیا۔ مسٹر حافظ نے ہمیں اس امر کے متعلق مطلع کیا۔ ہالینڈ میں احمدیہ مشن چھ ماہ سے قائم ہے۔ اس جماعت کے قریباً ایک ملین ماننے والے دنیا کے مختلف ممالک میں موجود ہیں۔ اس جماعت کے مراکز انڈونیشیا۔ انگلستان اور دیگر کئی ممالک میں موجود ہیں۔ لنڈن میں جماعت احمدیہ کی اپنی مسجد موجود ہے۔ ہالینڈ میں بھی جماعت مسجد تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ یہ جماعت اپنے امام کو خلیفہ یقین کرتی ہے۔ موجودہ امام جماعت بانی سلسلہ کے بیٹے ہیں۔ مسیح موعود ۱۸۳۵ء میں پیدا ہوئے۔ یہ امر حیرت کا موجب ہے کہ خلیفہ کا انتخاب جمہوری اصولوں پر جماعت میں سے کیا جاتا ہے ان کے مذہب کا ایک بڑا اصول حکومت وقت کی اطاعت پر مشتمل ہے۔ ان کا مقصد دیگر مذاہب کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دینا اور انہیں روحانیت کے بلند مقام پر پہنچانا ہے۔ ہمیں ہمارے مخاطب نے اپنی موجودہ مشکلات اور تکالیف کا بھی علم دیا۔ ہمیں بتایا گیا۔ کہ احمدی قادیان میں ایک لمبے عرصہ تک اطمینان سے قرآنی علوم کو سیکھنے اور اسلامی تعلیمات کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے میں مصروف رہے نوجوان جماعت نے ولولہ اور اخلاص سے اسلام کو اکناف عالم میں پھیلانے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی ہوئی ہیں۔ وہ اس مقصد کے لئے ہندوستان کی گرم آب و ہوا کو چھوڑ کر یورپ کے ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں جب انگریزوں نے ہندوستان کو چھوڑا۔ تو احمدی اپنے مقدس شہر قادیان میں اکثریت میں تھے۔ لیکن نتیجہ ان کی توقعات کے خلاف نکلا۔ ان کے شہر کو بجائے پاکستان کے ہندوستان میں شامل کر دیا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ . . . سکھ اور ہندو شہر میں داخل ہو گئے۔

شروع میں قادیان کی حالت اتنی خراب نہ تھی۔ لیکن آہستہ آہستہ سکھ مظالم میں بڑھتے گئے۔ گرفتاریاں قتل و غارت لوٹ مار اور اغوا کا سلسلہ جاری رہا۔ یہاں تک کہ ۳ر اکتوبر ۱۹۴۷ء کا دن آیا۔ ہزارہا سکھوں نے پولیس اور ملٹری کی امداد سے (جو کہ احمدی نہ تھے) ایک عام حملہ احمدیوں پر کیا۔ ۲۰۰ سے زائد احمدی مارے گئے۔ اور بہت سے پکڑے گئے اکثر حصہ نے جن میں عورتوں اور بچوں کی تعداد زیادہ ہے پاکستان میں جو کہ ان کے لئے امن کی جگہ تھی پناہ لی۔ ظلم و استبداد کی اس خطرناک آگ کے باوجود جس میں یہ امن پسند شہر دھکیل دیا گیا۔ ۲۵۰۰ مردوں نے شہر میں رہنے کا حتمی فیصلہ کیا۔ انہوں نے اعلان کیا۔ کہ ہم قادیان میں ٹھہریں گے۔ اور دنیا پر واضح کر دیں گے۔ کہ ہم امن پسند جماعت مذہبی جھگڑوں سے بالکل بالا ہیں۔ وہ اس آگ میں اپنی خوبصورت مسجد کے پہلو میں شہر کے وسطی حصہ میں رہتے رہے۔ آجکل ان میں صرف ۳۰۰ وہاں رہ رہے ہیں۔ وہ نہایت ہی بُری حالت میں قیدیوں کی طرح رہ رہے ہیں۔ . . . . .

. . . . . . . .

. . . . . . . .

ہمیں بتایا گیا کہ احمدیوں نے مختلف ممالک سے ہندوستانی حکومت کے ذمہ دار حکام کو ان تمام واقعات کی اطلاع دی۔ اور اپنی طرف سے پوری کوشش کی۔ ہندوستانی حکومت نے تعاون کا یقین دلایا۔ لیکن یہ وعدہ آج تک ایفاء نہیں ہوا۔ پنڈت نہرو شریف انسان ہیں۔ لیکن تشدد پسند عناصر کے سامنے انکی پیش نہیں چلتی۔ ہندوستان میں آجکل مذہبی اختلافات کی خلیج وسیع ہے۔"

عبداللطیف از ہالینڈ

# ایک اور یاد دہانی

احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا وھم لا یفتنون۔ الفتنۃ ھٰھنا فاصبر کما صبر اولوا العزم۔ الا انھا فتنۃ من اللّٰہ لیحب حبًّا جمًّا . . . .

کیا لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ یونہی چھوڑ دیئے جائینگے اور ان کا امتحان نہیں لیا جائے گا۔ اس جگہ ایک فتنہ برپا ہوگا۔ پس صبر کر جیسا کہ اولوالعزم نبیوں نے صبر کیا۔ وہ فتنہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ہوگا۔ تا وہ تجھ سے محبت کرے۔ (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۱۸۹۳ء)

اگر آپ بھی چاہتے ہیں کہ جو فتنہ اب برپا ہوا ہے۔ اس میں آپ خدا سے دور نہ جا پڑیں۔ بلکہ اس کی محبت اور قرب آپ کو میسر آئے۔ تو لازم ہے کہ آپ بھی اس صبر کا نمونہ دکھاتے ہوئے ویسی ہی قربانی کریں جیسی قربانی اور صبر کا مطالبہ کیا جائے مالی قربانی کے بارہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نصیحت فرمائی ہے۔

"اس مصیبت کے وقت میں زیادہ کماؤ کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو۔ اب کم سے کم چندہ پچاس فیصدی آمد ہونی چاہیئے۔ اس سے زیادہ جتنی خدا تعالےٰ توفیق عطا فرمائے"

گو حضور نے یہ بھی فرما دیا ہے۔ کہ جو اپنی آمد کا ۵۰ فیصدی نہیں دے سکتا۔ وہ ۴۰۔ ۳۰ یا ۲۵ فیصدی ہی دے۔ لیکن جو فتنہ برپا ہوا ہے۔ وہ تقاضہ کر رہا ہے۔ کہ آمد کا کم از کم پچاس فیصدی ضرور سلسلہ کو دیا جائے۔ لیکن اس وقت مرکز میں چندوں کی آمد اس قدر کم ہو گئی ہے۔ کہ باوجود صدر انجمن نے اپنے کارکنان کم کر دیئے ہیں۔ پھر بھی قریباً تین لاکھ روپیہ کی یہ مقروض ہو چکی ہے۔

لازمی چندوں سے حصہ آمد یا چندہ عام جن کے ذمہ ہے۔ ان میں سے اکثر نے پوری ادائیگی نہیں کی۔ چندہ جلسہ سالانہ کی آمد ساٹھ ہزار کے مقابل پر صرف بارہ ہزار ہوئی ہے۔ حالانکہ لنگر کا خرچ اس سال قریباً ڈیڑھ لاکھ اب تک ہو چکا ہے۔ کیونکہ ہزاروں کی تعداد میں پناہ گزینوں کو کھانا دیا جاتا رہا ہے۔ اور ابھی کئی بیوہ اور لاوارث عورتوں کو کھانا دیا جا رہا ہے۔ حفاظت مرکز کے سلسلہ میں جو خدام آتے ہیں۔ ان کی خوراک کا انتظام بھی یہاں ہی ہے۔ طوعی چندوں میں سے سب سے اہم چندہ حفاظت مرکز کا ہے۔ اس بارے میں احباب نے خود ہی وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ آخر اکتوبر ۱۹۴۷ء تک موعودہ رقم ادا کر دیں گے۔ لیکن کل موعودہ رقم سے ابھی تیسرا حصہ بھی مرکز میں نہیں پہنچا۔ حالانکہ خرچ روز بروز بڑھ رہا ہے۔ ۳۱۳ خدام قادیان میں ہیں۔ ان کی خوراک اور رہائش کا انتظام اس فنڈ سے ہوتا ہے۔ کئی قسم کے اخراجات مثلاً دوسری حکومتوں کو قادیان کے متعلق توجہ دلانا ان سے خط و کتابت کرنا سفر کر کے ان سے ملنا بھی اس مد سے پورے کئے جاتے ہیں۔ باقی طوعی چندے مثلاً مرکز پاکستان۔ کالج فنڈ اور منارۃ المسیح ہال فنڈ کی آمد قریباً صفر ہے۔ کالج فنڈ اور منارۃ المسیح ہال فنڈ کو تو ایسے سمجھ لیا گیا ہے۔ گویا اب ان کی ضرورت ہی نہیں رہی۔

اس وقت ہم ایک بہت بڑی آزمائش میں ڈالے گئے ہیں۔ اگر ہم ہمت اور استقلال سے اس مالی جہاد میں حصہ لیں۔ اور جیسے پہلے نبیوں کی جماعتوں نے قربانی کی۔ ہم بھی قربانی کا ہی نمونہ پیش کریں۔ تو وہ دن دور نہیں۔ جب خدا تعالےٰ کے وعدوں کے مطابق یہ فتنہ تنگیاں اور مشکلات دور ہو جائیں۔ اور ہمارے صبر کا پھل خدا کی محبت ہمیں مل جائے۔

احباب جماعت عموماً اور عہدیداران مال خصوصاً اس طرف توجہ فرمائیں اور احباب جماعت کو اکٹھا کر کے انہیں مالی قربانی کی تحریک کریں۔ لازمی چندوں (حصہ آمد یا چندہ عام اور جلسہ سالانہ) کی وصولی کا خاص انتظام کریں۔ وصولی چندہ کے متعلق جو دقتیں پیش آئیں۔ انکو اپنی جماعت کے سامنے

## گوہر نایاب سستے داموں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی مندرجہ ذیل دو تقاریر جن کی اشاعت اس وقت اشد ضروری ہے۔ احباب کی سہولت کی خاطر ان کی قیمت میں رعائت کی گئی ہے۔ تا کہ دوست ان کتب کو خرید کر زیادہ سے تعداد میں تقسیم کر سکیں۔

(۱) نظام نو (انگریزی) جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء کی حضور کی تقریر جس کا انگریزی ترجمہ چوہدری ظفر اللہ خانصاحب اور قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور نے کیا ہے۔ اصل قیمت ۱/۴ روپیہ رعائتی ایک روپیہ

(۲) اسلام کا اقتصادی نظام۔ یہ تقریر حضور نے ۲۶ر فروری ۱۹۴۵ء کو احمدیہ ہوسٹل لاہور میں فرمائی۔ جس میں ثابت کیا کہ قرآن کریم کا پیش کردہ اقتصادی نظام ہی دنیا میں امن قائم کر سکتا ہے۔ اصل قیمت ۱۲/ رعائتی قیمت آٹھ آنے

وکیل الدیوان تحریک جدید جسونت بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور

## ضروری اعلان

الفضل مجریہ ۲۲ر جنوری ۱۹۴۸ء میں صوبہ بہار کے امیر کی غلطی سے منظوری شائع ہو چکی ہے۔ جماعت ہائے متعلقہ اس منظوری کو کالعدم سمجھیں۔ صحیح اعلان چند روز ٹھہر کر کیا جائے گا۔ (ناظر اعلےٰ)

## ضروری اعلان

جیسا کہ احمدی احباب کو علم ہوگا کہ مولوی ناصر الدین عبد اللہ صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ اگر کسی احمدی دوست کو مولوی ناصر الدین عبد اللہ صاحب نے کوئی روپیہ بطور امانت دیا ہو تو براہ کرم مجھے اطلاع دیں۔ تا کہ مولوی صاحب کی اہلیہ جو کہ میری بھاوجہ ہیں ان کو دیدیا جائے۔ اگر مولوی صاحب نے کسی کا کوئی روپیہ دینا ہو تو رسید مجھے دکھلادیں۔ میں انشاء اللہ ادا کر دونگا۔ عبدالرشید خاں ارشد۔ جنڈیالہ شیر خاں۔ ضلع شیخوپورہ

**ولادت:** میرے بھائی صوبیدار عبد الحمید صاحب انصاری۔ منٹگمری کے ہاں خدا تعالےٰ کے فضل سے لڑکا تولد ہوا ہے۔ احباب مولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمادیں۔

(عنایت اللہ دفتر اطلاعات۔ جودھامل بلڈنگ)

# قادیان اور احمدی

۳

از ملک فضل کریم خان صاحب محمد نگر میورروڈ لاہور

اس سے قبل ایمان باللہ اور ارادے کی پختگی کے متعلق کچھ عرض کیا جا چکا ہے۔ آج میں کچھ اس امر کے متعلق عرض کرنا چاہتا ہوں۔ جو میرے اس خطاب کا محرک ہوا۔ متعدد دوستوں سے ملنے کا اتفاق ہوا اکثر کو راضی برضائے مولا پایا اور یہی مومن کا حقیقی منصب ہے۔ بعض کمزور طبائع رکھنے والے دوستوں سے بھی ملاقات ہوا۔ ان کے چہروں سے یاس و ناامیدی عیاں تھی۔ بات کرنے پر بھی ان کو ایسا ہی پایا۔ دل پر ضبط کئے رکھا۔ اپنے بھائی پر ظاہر نہیں ہونے دیا کہ مجھے اس کی دون ہمتی پر آگاہی حاصل ہو چکی ہے۔ آج میں ایسے احباب سے گزارش کرونگا کہ آپ خدا کے فضل سے موحد ہیں اور توحید انسان میں سچی جرأت اور بہادری پیدا کرتی ہے۔ توحید انسان کو ناامیدی اور مایوسی کا شکار نہیں ہونے دیتی۔ بلکہ اس کو صبر و استقلال اور استقامت سکھاتی ہے۔ ناامیدی اور مایوسی انسان کو خاک میں ملا دیتی ہے۔ یہ کہنا! اب کیا ہوگا؟ ہائے کیا ہوگا؟ لٹ گئے پٹ گئے۔ کیسے مصیبت کے کوہِ گراں آ پڑے۔ میرے معزز بھائی ایسے مایوسانہ الفاظ ان لوگوں کی زبان سے نکلتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے کام کرنے کے وجود کو تباہ و برباد کرنے کا ارادہ کر لیا ہو۔ ورنہ امیدوں پر کام کرنے والا آفتاب کی طرح روشن اور خوش رہتا ہے۔ اور جو شخص ایسے شخص کی طرف دیکھتا ہے۔ وہ بھی اپنی مصیبتوں کو بھول جاتا ہے۔ ہمیشہ خدا کے منکر ہی اس کے فضل سے ناامید ہوتے ہیں۔ پس چاہیے کہ ہم درماندہ اور عاجز نہ ہوں تھک نہ جائیں۔ امتحان اور آزمائشوں کے وقت ثابت قدمی دکھائیں اور ڈر نہ جائیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر اس پر استقامت اختیار کی۔ یعنی طرح طرح کی آزمائشوں اور بلاؤں کے وقت ثابت قدم رہے۔ ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم مت ڈرو اور مت غمگین ہو اور خوش ہو اور خوشی سے بھر جاؤ کہ تم اس خوشی کے وارث ہو گئے۔ جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے ہم اس دنیوی زندگی اور آخری زندگی میں تمہارے متولی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ان آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ اس جگہ ان کلمات سے خداوند کریم نے اشارہ فرمایا ہے کہ استقامت سے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ یہ سچ بات ہے۔ استقامت فوق الکرامت ہے کمال استقامت یہ ہے کہ چاروں طرف بلاؤں کا محیط دیکھیں اور خدا کی راہ میں جان، عزت، آبرو کو معرض خطر میں پاویں اور کوئی تسلی دینے والی بات موجود نہ ہو۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ بھی امتحان کے طور پر تسلی دینے والے کشوف یا خواب یا الہام کو بند کر دے اور ہولناک خوفوں میں چھوڑ دے۔ اس وقت نامردی نہ دکھلاویں۔ اور بزدلوں کی طرح پیچھے نہ ہٹیں۔ اور وفاداری کی صفت میں کوئی خلل پیدا نہ کریں۔ صدق اور ثبات میں کوئی رخنہ نہ ڈالیں۔ ذلت پر خوش ہو جائیں موت پر راضی ہو جائیں اور ثابت قدمی کے لئے کسی دوست کی انتظار نہ کریں کہ وہ سہارا دے نہ اس وقت خدا کی بشارتوں کے طالب ہوں کہ وقت نازک ہے اور باوجود سراسر بیکس اور کمزور ہونے کے اور کسی تسلی کے نہ پانے کے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور ہر چہ باداباد کہکر گردن کو آگے رکھدیں اور قضاء و قدر کے آگے دم نہ ماریں اور ہرگز بےقراری اور جزع فزع نہ دکھلاویں جب تک آزمائش کا حق پورا ہو جائے یہی استقامت ہے۔ جس سے خدا ملتا ہے۔ یہی وہ چیز ہے۔ جس کی رسولوں نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں کی خاک سے اب تک خوشبو آ رہی ہے۔ اسی کی طرف اللہ جل شانہٗ۔ اس دعا میں اشارہ فرماتا ہے یعنی اے ہمارے خدا۔ ہمیں استقامت کی راہ دکھا۔ وہی راہ جس پر تیرا انعام و اکرام مترتب ہوتا ہے اور تو راضی ہو جاتا ہے اور اسی کی طرف دوسری آیت میں اشارہ فرمایا ہے "اے خدا اس مصیبت میں ہمارے دل پر سکینت نازل کر جس سے صبر آ جائے اور ایسا کر کہ ہماری موت اسلام پر ہو دکھوں اور مصیبتوں کے وقت خدا تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کے دل پر ایک نور اتارتا ہے جس سے وہ قوت پا کر نہایت اطمینان سے مصیبت کا مقابلہ کرتے ہیں اور حلاوتِ ایمانی سے ان زنجیروں کو بوسہ دیتے ہیں جو اس کی راہ میں ان کے پیروں میں پڑیں۔۔۔۔۔۔۔۔

غرض وہ استقامت جس سے خدا ملتا ہے۔ اس کی یہی روح ہے۔ جو بیان کی گئی۔ جس کو سمجھنا ہو سمجھ لے۔

ہم نے زندہ خدا کو مانا۔ اس کی زندہ تجلیات کا مشاہدہ کیا۔ اس کے فرستادہ کو شناخت کرنے کی اس نے توفیق دی۔ پھر اس کے مامور خلیفہ کو دیکھا جس نے ہر کٹھن منزل پر جماعت کو ہر قسم کی تلخیوں سے بچائے رکھا اور قوم کی کشتی کو ہر گرداب اور بھنور سے محفوظ رکھا۔ کیا اب کبھی ہمارے ایمان میں کوئی ضعف آ سکتا ہے؟ کیا اب کبھی ہمارے ایقان میں کوئی جنبش آ سکتی ہے؟ کیا ہمارے خدا کے وعدے سچے نہیں ہیں؟ کیا اس کے فرستادہ کے ملفوظ و کلمات طیبات صحیح نہیں ہیں؟ یقیناً ہمارا خدا سچے وعدوں والا خدا ہے۔ اور یقیناً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جملہ پیشگوئیاں بالکل صحیح اور درست ہیں اور بالکل ٹھیک اپنے وقت پر پوری ہو کر رہیں گی۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ لیکن خدا کے وعدے کبھی نہیں ٹل سکتے۔ ہمارے لئے مایوس اور بزدل ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ ہاں اگر تاخیر ہوتی تو ہماری اپنی ہی کوتاہیوں کے باعث ہوگی۔ ورنہ شان ایزدی کے یہ سراسر خلاف ہے کہ وہ وعدے تو کرے اور پورے نہ کرے

لیوتھر پراٹسٹنٹ عیسائی فرقہ کا بانی تھا اس کو شروع میں جب اپنی عظیم الشان کوششوں میں ناکامی ہوئی تو وہ ایک مایوسی کی تصویر بن کر رہ گیا۔ سب سے ملنا جلنا چھوڑ دیا۔ گھر میں غمگین بیٹھا رہتا۔ اس کی بیوی ایک نہایت عقلمند خاتون تھی۔ اس نے لیوتھر کا دل ابھارنے اور حوصلہ بڑھانے کی بڑی کوشش کی۔ مگر کچھ اثر نہ ہوا۔ وہ سراپا ناامیدی کا مجسمہ بنا ہوا تھا۔ آخر اس کی بیوی کو ایک تجویز سوجھی۔ اس نے ایک دن سیاہ ماتمی لباس پہن لیا اور اداس و غمگین صورت بنا لی۔ لیوتھر نے پوچھا۔ کون مر گیا؟ بیوی نے جواب دیا۔ آسمان پر خداوند مر گیا۔ اس جواب کا سننا تھا کہ لیوتھر کا دماغ بہت گرما گیا اور غصہ اور تیزی سے پوچھا یہ کیا کفر کہتی ہو کہیں خداوند بھی مر سکتا ہے؟ بیوی نے سادگی سے جواب دیا۔ مجھے تو آپ کی اس حالت سے یہی نظر آتا ہے۔ اگر آپ کو یقین ہوتا کہ وہ خدا جس کے دستِ قدرت میں تمام کامیابیاں اور زمین و آسمان کے کارخانے ہیں۔ زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ ہے۔ اور سخت ناامیدی کے بعد بھی کامیاب کر سکتا ہے۔ تو آپ کی کبھی یہ حالت نہ ہوتی یہ سنتے ہی لیوتھر اس نکتہ کو سمجھ گیا۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مایوسی اور ہراس کبھی اس کے پاس تک نہ پھٹکی اور اس نے اپنی کوششوں اور جانفشانیوں کا سلسلہ ختم نہ ہونے دیا۔ یہاں تک کہ وہ کامیاب ہو گیا

بابر بادشاہ ہندوستان میں سلطنت مغلیہ کا بانی بڑا باہمت انسان تھا۔ اس نے ہندوستان پر کئی حملے کئے لیکن جب وہ ابراہیم لودھی کے مقابلہ پر پانی پت کے میدان میں آیا۔ تو ابراہیم لودھی کی ایک لاکھ فوج کو دیکھ کر اس کا دل بھی بیٹھ گیا۔ اس کے پاس صرف بارہ ہزار فوج تھی بابر کی فوج کے سپاہیوں نے بھی ہمت ہار دی ایک حیرانگی کا عالم تھا۔ سوچ میں تھا کہ کیا کرے۔ اتفاقاً اس نے ایک چیونٹی کو خیمے کی دیوار پر چڑھتے دیکھا۔ یہ چیونٹی بار بار اوپر چڑھتی تھی اور گر پڑتی تھی۔ اسی طرح چھ دفعہ ہوا۔ اس نے ساتویں دفعہ کوشش کی اور اوپر چڑھنے میں کامیاب ہو گئی۔ اس کو دیکھ کر بابر کو بہت جرأت پیدا ہوئی۔ اس نے خیال کیا جب ایک چھوٹا سا کیڑا استقلال کی بدولت کامیاب ہو گیا ہے۔ تو کیا میں ہی اتنا گیا گزرا ہوں کہ رہ جاؤنگا۔ یہ ساری کہانی اپنے سپاہیوں کو سنائی اور کچھ ایسی ولولہ انگیز تقریر کی۔ کہ تمام فوج میں ایک بجلی بھر گئی۔ فوج نہایت بے دردی اور بہادری سے لڑی حتیٰ کہ ابراہیم لودھی کی سات گنا فوج کے چھکے چھڑا دئیے اور میدان بابر کے ہاتھ آیا۔ غرضیکہ دنیا بھر کے ناموروں کے افسانے پڑھ جائیے ایک ہی بات نظر آتی ہے۔ ناکامیوں پر ناکامیاں آتی ہیں مصیبتوں پر مصیبتیں ٹوٹتی ہیں پر ان کی کوششوں کا تار نہیں ٹوٹتا۔

بس یہ ایک راز ہے ان کی کامیابی کا۔ ہم نہیں جانتے کہ ان کے دل میں کونسا خیال ہوتا تھا کہ وہ کبھی ہراساں نہ ہوئے تھے۔ مگر ہم یہ جانتے ہیں کہ خداوند کریم کی ذرہ نوازیوں پر کامل یقین نے ان کے دلوں کو نہایت مضبوط کر دیا تھا اور مشکلات تھوڑے عرصہ کے بعد کافور ہو جاتی رہیں۔ پس میرے بھائی زمانہ کی ناہنجاریوں اور بدسلوکیوں سے نہ ڈرنا چاہیئے یہ تو تمہاری چند روزہ مہمان ہیں

## اعلان نکاح

غلام محی الدین صاحب ولد ڈاکٹر عبد ... صاحب مرحوم ساکنہ جہلم کا نکاح مسماۃ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت حکیم محمد جمیل صاحب ساکنہ قادیان محلہ دار الرحمت کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے مورخہ ۲۸؍۱؍۴۸ کو مسجد رتن باغ میں پڑھایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

عبد الباسط ملک اسلامیہ پارک لاہور

جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہے ان کے نام وی۔پی ہو رہے ہیں بغرض وصولی کیلئے تیار رہیں۔ واپسی کی صورت میں اخبار بند ہو جائیگا۔ (مینیجر)



## اطلاع

جلانے کی لکڑی باقاعدگی کے ساتھ مہیا کرنے اور اس کے نرخ کم کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب لاہور نے ایک فیول وڈ سنڈیکیٹ قائم کی ہے۔ یہ سنڈیکیٹ منظور شدہ ڈپو ہولڈروں کو زیادہ سے زیادہ تین روپے فی من کے حساب سے جلانے کی لکڑی مہیا کیا کرے گی۔ منظور شدہ ڈپو ہولڈر یہ لکڑی ساڑھے تین روپے فی من کے حساب سے عوام کے ہاتھ فروخت کریں گے۔ غالباً ۱۰ فروری ۱۹۴۸ء سے اس انتظام پر عمل شروع ہو جائے گا۔ عوام کی اطلاع کے لئے منظور شدہ ڈپو ہولڈروں کی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ ڈپو ہولڈروں کے متعلق شکایات ڈسٹرکٹ فیول کنٹرولر صاحب لاہور کے پاس کرنی چاہئیں۔ اُن کا ٹیلیفون نمبر ۲۰۰۶ اور ۳۱۴۴ ہے۔

تمام ڈپو ہولڈر ۷ فروری ۱۹۴۸ء کو ڈسٹرکٹ فیول کنٹرولر کے دفتر واقع آشیانہ بلڈنگ ریٹیگن روڈ لاہور میں حاضر ہو کر مجوزہ اقرار نامے پر دستخط کرنے کے بعد اپنے تقرر نامے حاصل کریں

### جلانے کی لکڑی کے ڈپو ہولڈروں کی فہرست

۱۔ ایم۔ عبد المجید کول ڈپو ہولڈر۔ چوبرجی کوارٹرز لاہور
۲۔ محمد یوسف۔ چوبرجی لاہور
۳۔ اسمٰعیل خاں۔ راج گڑھ لاہور
۴۔ وکٹری کول کمپنی۔ کرشنا نگر لاہور
۵۔ غلام رسول۔ کرشنا نگر لاہور
۶۔ صادق کول کمپنی۔ سنت نگر لاہور
۷۔ چراغ دین بشیر محمد۔ موہنی روڈ لاہور
۸۔ میسرز جے۔ آئی۔ سٹون۔ اندرون بھاٹی گیٹ لاہور
۹۔ قصور پورہ اور قلعہ لچھمن سنگھ کے لئے ڈپو ہولڈر مقرر کرنے ہیں
۱۰۔ شمس الدین۔ شاہی محلہ لاہور
۱۱۔ کرم دین۔ چوک بارود خانہ لاہور
۱۲۔ علم پہلوان۔ مستی دروازہ لاہور
۱۳۔ ایم۔ مبارک علی اینڈ کمپنی کول ڈپو ہولڈر شیرانوالہ گیٹ لاہور
۱۴۔ دین محمد ملک۔ محلہ ککے زئیاں پرانی کوتوالی لاہور
۱۵۔ عطا محمد۔ تکیہ سادھواں لاہور
۱۶۔ ظہور الدین اندرون یکی دروازہ لاہور
۱۷۔ نیشنل کول کمپنی۔ لنڈا بازار لاہور
۱۸۔ حافظ اعجاز حسین۔ اندرون شاہ عالمی دروازہ لاہور
۱۹۔ مشتاق کول کمپنی۔ بیرون شاہ عالمی دروازہ لاہور
۲۰۔ دار کول کمپنی۔ ہسپتال روڈ لاہور
۲۱۔ محمد اشرف ثناء اللہ ہسپتال روڈ لاہور
۲۲۔ فضل دین معرفت اللہ دین شاہ عالمی دروازہ لاہور
۲۳۔ محمد یوسف۔ پٹیالہ ہاؤس لاہور
۲۴۔ یونین کول کمپنی۔ نسبت روڈ لاہور
۲۵۔ محمد یعقوب اینڈ برادرز منٹگمری روڈ لاہور
۲۶۔ عبد الغنی قلعہ گوجر سنگھ لاہور
۲۷۔ ملک مظفر علی۔ عبد الکریم روڈ لاہور
۲۸۔ ولی محمد۔ نزد سیتلا مندر لاہور
۲۹۔ دانش کول کمپنی۔ ایجرٹن روڈ لاہور
۳۰۔ پنجاب کول کمپنی۔ مزنگ لاہور
۳۱۔ لارنس کول کمپنی۔ لارنس روڈ لاہور
۳۲۔ یونائیٹڈ کول کمپنی۔ ریلوے روڈ لاہور
۳۳۔ نواب دین۔ گوالمنڈی لاہور
۳۴۔ قمر الدین۔ جلال الدین روڈ لاہور
۳۵۔ منشی محمد دین۔ اچھرہ لاہور
۳۶۔ ریاض احمد۔ گڑھی شاہو نزد ہائی سکول
۳۷۔ مولوی فضل حق۔ نزد اڈا تانگہ گڑھی شاہو لاہور
۳۸۔ فقیر اللہ۔ گڑھی شاہو لاہور
۳۹۔ محمد بخش محمد شفیع۔ تالاب میلارام لاہور
۴۰۔ عبد الحمید۔ باغبانپورہ لاہور
۴۱۔ ناظم حسین رحمت علی۔ گنج مغلپورہ لاہور
۴۲۔ چوہدری فضل دین۔ پریم نگر لاہور
۴۳۔ محمد ابراہیم۔ سلطانپورہ لاہور
۴۴۔ مستری اللہ دین۔ فاروق گنج لاہور
۴۵۔ نور محمد۔ لاہور چھاؤنی
۴۶۔ محمد شفیع۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔
۴۷۔ بشیر محمد۔ چنگڑ محلہ نئی انارکلی لاہور
۴۸۔ ایم۔ محمد فاروق۔ بلال گنج لاہور
۴۹۔ میسرز کرم بخش فیروز دین۔ بی بی پاکدامنان لاہور
۵۰۔ عبد العزیز۔ اپر مال لاہور
۵۱۔ شیخ نذیر حسین۔ اندرون شیرانوالہ دروازہ نزد پارس ٹانڈری لاہور

-Ideal- 56

## حیدرآباد اسٹیٹ پر حملے کی مزید تفصیلات

حیدرآباد ۶ رفروری - حال ہی میں ضلع نادیڑ میں عمری اسٹیشن اور حیدرآباد اسٹیٹ بنک کی ایک شاخ پر حملے کی خبر پہلے شائع ہو چکی ہے - اس حملے کے بارے میں مزید تفصیلات معلوم ہوئی ہیں - چنانچہ پتہ چلا ہے کہ حملہ نہایت وسیع پیمانہ پر کیا گیا تھا - اور جان و مال کا نقصان بھی اس سے کہیں زیادہ ہوا ہے کہ جس کی پہلے اطلاع ملی تھی - عمری ریاست حیدرآباد میں روئی کی ایک بھاری منڈی ہے - اور یہاں روئی صاف کرنے کے نصف درجن کے قریب کارخانے ہیں - حملہ آور تین سو کی تعداد میں تھے - اور ہر طرح سے مسلح تھے - انہوں نے چہروں پر نقابیں ڈالی ہوئی تھیں - حملہ آوروں نے پولیس اسٹیشن - بنک اور ریلوے اسٹیشن پر ایک ساتھ نہایت منظم حملہ کیا اور خوب لوٹ مار مچائی - بنک میں انہوں نے پستول دکھا کر خزانے کی چابیوں کا مطالبہ کیا - خزانچی نے چابیاں دینے میں دیر کی چنانچہ اسکو وہیں ہلاک کر دیا گیا - اس طرح چابیاں حاصل کرنے کے بعد وہ خزانے سے نوٹوں کی شکل میں تینتیس لاکھ روپیہ لے کر فرار ہو گئے - اسی طرح پولیس چوکی میں متعدد سپاہیوں کو زخمی کیا گیا - نیز ریلوے اسٹیشن پر ٹیلیفون اور ٹیلیگراف کے تار کاٹ دئے گئے - تمام سرکاری کاغذات اور فرنیچر وغیرہ جلا دیا گیا - شہریوں میں خوف و ہراس پھیلانے کے لئے انہوں نے بے دریغ ہوائی فائر کئے - اور حملہ آوروں کے لیڈر گھوڑوں پر سوار تھے - اور ساتھیوں کو کمال جہارت سے لوٹ مار کے بارے میں احکامات وغیرہ دیتے تھے - کہا جاتا ہے کہ حیدرآباد کی حدود میں اب تک یہ سب سے بڑا اور دہشت انگیز حملہ ہے -

## استعمال اراضی کا کام شروع کرنیکی کوشش

لاہور ۶ رفروری - محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی طرف سے ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ حکومت پنجاب نے صوبے کی تقسیم سے پہلے استعمال اراضی کی تقسیم کا جو ابتدائی کام شروع کر رکھا تھا - وہ مغربی پنجاب سے مالکان اراضی کے بکثرت رخصت ہو جانے کی وجہ سے رک گیا ہے اس سلسلے میں جو کام اب تک ہوا ہے وہ بھی ادھورا رہ گیا ہے سکیم یہ تھی کہ اگر کسی رقبہ اراضی کے ۱۰ فیصدی مالکان (جن کے پاس اس رقبہ میں کم از کم ۵ فیصدی مزروعہ زمین ہو) استعمال کے لئے درخواست کریں - تو یہ کام لازمی قرار دیدے - صوبے کے کاشتکاروں کو اس سکیم سے بہت فائدہ پہنچتا تھا - اس کے پیش نظر حکومت مغربی پنجاب اس سکیم پر دوبارہ عمل کرنے کے متعلق غور کر رہی ہے - موجودہ دور میں کافی مشکلات پیدا ہو چکی ہیں - مگر جونہی حالات ذرا سازگار ہوئے - اس سکیم کو ہاتھ میں لے لیا جائیگا - (ا-پ)

## دفاتر روزگار کے اعداد و شمار

لاہور ۶ رفروری - محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی طرف سے ایک بیان مظہر ہے کہ ہندوستان اور مغربی پنجاب و صوبہ سرحد کے روزگار کے دفتروں کے اعداد و شمار کا مقابلہ کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ جہاں ہندوستان کے ۵۷ دفاتر ۳۰ نومبر ۱۹۴۷ء تک ۷۵۵ آدمی فی دفتر کے حساب سے ملازمت پر لگا سکے - وہاں مغربی پنجاب اور سرحد کے صرف ۹ دفتروں میں یہ اوسط فی دفتر ۳۶۷ تھی ہندوستانی دفتروں کی وساطت سے صرف ۴۷،۲۰۲ آدمیوں کو ملازمت ملی - اور ملازمت کے لئے ۲۶۱،۲۵۹ نام درج رجسٹر تھے - اس کے مقابلے میں ہمارے دفتروں میں ۱۴،۱۹۵ اشخاص ملازمت کے لئے پہنچے - جن میں سے ۶۸۸۴ کو ملازمت دلادی گئی - (ا-پ)

## پناہ گزین ملازمین کے ساتھ حسن سلوک

لاہور ۶ رفروری - محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی طرف سے ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ مغربی پنجاب کے اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں اور کمشنروں کے دفاتر کے پناہ گزین ملازم اور چپراسی وغیرہ مغربی پنجاب کے اسی قسم کے دفاتر میں ہندو اور سکھ ملازموں کی جگہ رکھ لئے گئے ہیں - ان میں سے اکثر افراد قابل رحم حالت میں پاکستان پہنچے تھے - انہیں فوری اخراجات کے لئے ایک ایک ماہ کی تنخواہ پیشگی دیدی گئی - اور پھر نئے مقامات پر اپنے اہل و عیال کے ساتھ آباد ہونے کے سلسلے میں مزید اخراجات کو پورا کرنے کے لئے مزید دو دو ماہ کی پیشگی تنخواہیں وصول کرنے کی اجازت دیدی گئی - امید ہے کہ قریباً سب افراد کو ان کے دفاتر مستقل طور پر رکھ لینگے (ا-پ)

## ریلوے ملازمین کا مطالبہ

نئی دہلی ۴ رفروری - مشرقی پنجاب کی ریلوے ملازمین کی یونین نے پیر کی رات کو مہاتما گاندھی کے قتل کی مذمت - تمام فرقہ دار انجمنوں کو خلاف قانون قرار دینے اور حکومت کی ملازمتوں سے تمام فرقہ دارانہ عناصر کو الگ کرنے کے مطالبات کی قرار داد منظور کی - (گلوب)

## مسلمانوں کے نقصان کی تلافی نہیں کیجائیگی

آگرہ ۵ رفروری - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جو زمیندار ہندوستان سے ترک وطن کر کے پاکستان چلے گئے ہیں - انہیں ان کی جائدادوں کے نقصان کی تلافی کے طور پر کچھ نہیں ملے گا - (گلوب)

## کانگرس ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخاب لڑیگی

آگرہ ۵ رفروری - کانگرس کے یو - پی پارلیمنٹری بورڈ نے تمام صوبہ میں مقامی بورڈوں کے انتخابات لڑنے کا فیصلہ کیا ہے - جو امیدوار انتخابات لڑنا چاہیں انہیں درخواست روانہ کرنیکی دعوت دی گئی ہے - (گلوب)

## بنک کے حسابات منتقل کرانے کا طریق

لاہور ۶ رفروری - محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی طرف سے ایک اعلان مظہر ہے کہ امپیریل بنک آف انڈیا لاہور اب مشرقی پنجاب اور ہندوستان سے آکر پاکستان میں آباد ہونے والے پناہ گزینوں کے حسابات منتقل کرانے کے سلسلہ میں کلیرنگ ایجنٹ کے طور پر کام کر رہا تھا مگر عملہ کی قلت کی وجہ سے امپیریل بنک آف انڈیا لاہور کے منیجر صاحب یہ چاہتے ہیں - کہ بنک میں حساب رکھنے والا کوئی شخص اگر اپنا حساب منتقل کرانا چاہتا ہے مثلاً دہلی سے راولپنڈی تو وہ اس بارے میں ضروری ہدایات براہ راست امپیریل بنک کی راولپنڈی یا دہلی برانچ کو بھیجدے -

سیونگ بنک اکاونٹ کی صورت میں درخواستوں کے ساتھ متعلقہ سیونگ بنک پاس بکیں ہونی چاہئیں مقررہ میعاد کے حسابات (جو اپنی میعاد پوری کر چکے ہیں یا کرنے والے ہیں) کی صورت میں متعلقہ رسید جاری کرنے والی برانچ کو لکھا جائے - کہ کس طریق پر ادائیگی ہوگی - مثلاً پاکستان میں امپیریل بنک آف انڈیا کی کسی کام کرنے والی برانچ کے نام ڈرافٹ کے ذریعہ - ایسی درخواستوں کے ساتھ متعلقہ حساب کی رسیدیں شامل کریں جن کی پشت پر "رقم وصول پائی" کے الفاظ لکھے ہوں - اور ٹکٹ لگا کر اس پر دستخط کئے گئے ہوں - امپیریل بنک آف انڈیا کی لاہور، راولپنڈی، ملتان اور لائل پور کی برانچیں اس وقت مغربی پنجاب میں کام کر رہی ہیں - (ا-پ)

## راشٹریہ سیوک سنگھ کے رضاکاروں کی گرفتاریاں

لکھنؤ ۶ رفروری - اس وقت تک راشٹریہ سیوک سنگھ اور ہندو مہاسبھا کے چالیس ممبر گرفتار کئے جا چکے ہیں یو - پی کی حکومت نے حکام ضلع اور دیگر افسران بالا کے نام ہدایات جاری کر دی ہیں کہ کوئی سرکاری ملازم جس کے متعلق یہ ثابت ہو جائے - کہ کسی نہ کسی صورت میں اس کا تعلق راشٹریہ سیوک سنگھ کے ساتھ ہے - اس کو فوراً معطل کر کے اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے - محکمہ خفیہ پولیس کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ ایسے اشخاص کا پتہ لگائے کہ سنگھ کے ساتھ کن کن لوگوں کا تعلق ہے - ایسے اشخاص کو ملازمت سے معطل اور برخواست کی سزا دی جائے - (ا-پ)

## پاکستان میں کتب حوالہ جات کی قلت

کراچی ۶ رفروری - پاکستان آئین ساز اسمبلی کی لائبریری کو حوالہ جات کتب کی قلت کا سامنا کرنا پڑے گا تقسیم کے وقت پاکستان کے حصہ میں اس قدر کم کتب آئی ہیں کہ وہ ضرورت کو پورا نہیں کر سکتیں - تاہم حکومت پاکستان نے اپنے ہائی کمشنر مقیم برطانیہ کو ان کتب کے فراہم کرنے کے لئے ہدایات بھیجدی ہیں - (اورینٹ)

## ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ کا اجلاس

نئی دہلی ۶ رفروری - آل انڈیا ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۱۴-۱۵ رفروری کو نئی دہلی میں منعقد ہوگا - منجملہ اور امور کے موجودہ صورت حالات کو بھی جو گاندھی جی کے قتل کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہے - زیر بحث لایا جائیگا - (اورینٹ)

## مجرم کی تحقیق

بمبئی ۶ رفروری - ایک اطلاع مظہر ہے کہ مدن لال (جسنے گاندھی جی کی پرارتھنا مجلس پر بم پھینکا تھا) کے ایک ساتھی کو جو اس سازش میں اس کے ساتھ تھا مزید تحقیقات کے لئے پونہ بھیجدیا گیا ہے (ا-پ)

## سبی میں قائداعظم کا دربار

کراچی ۶ رفروری - ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کی اطلاع مظہر ہے کہ گورنر جنرل پاکستان اپنے بلوچستان کے دورہ میں مورخہ ۱۴ رفروری سبی کے مقام پر دربار قائم کر رہے ہیں - (ا-پ)

## مہاسبھا کو سیاسیات سے الگ ہو جانا چاہیئے یا.....

نئی دہلی ۶ رفروری - ہندو مہاسبھا کے سابق صدر اور حکومت کے موجودہ وزیر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے گاندھی جی کی وفات پر ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہندو مہاسبھا کے سرکردہ لیڈروں نے برسر عام اس جرم سے بے تعلقی کا اعلان کیا - اور کہا ہے کہ مسٹر گاندھی نے اس طریق دہشت پسندی پر کبھی یقین نہیں کیا تھا آپ نے کہا کہ ہندو مہاسبھا کو اپنے لئے اب دو صورتوں میں سے ایک کو اختیار کرنا ہوگا - یا تو اسے سیاسیات سے علیحدگی اختیار کر کے اپنی کوششوں کو صرف اخلاقی، تمدنی اور مذہبی کاموں تک ہی محدود رکھنا ہوگا - اور یا پھر فرقہ وارانہ اصولوں پر اپنی ترکیب کو توڑ کر اسکی رکنیت کے دروازے بلاتفریق مذہب و ملت ہر شہری کے لئے کھول دینے ہونگے - یہ فیصلہ خود ہندو مہاسبھا کو ملک کی موجودہ حالت کو مدنظر رکھ کر کرنا ہے -

## ملتان ڈویژن کے ضمنی انتخاب کے امیدواران

لاہور ۶ رفروری - سرکاری گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں اعلان کیا گیا ہے کہ ملتان ڈویژن کے ضمنی انتخاب کے لئے پانچ اصحاب باقاعدہ طور پر نامزد ہو چکے ہیں - ان کے اسماء یہ ہیں - (۱) مسٹر برکت علی چک ۲۲۶ - (۲) مسٹر بہاؤالدین لائل پور (۳) سردار شوکت حیات خان لاہور - (۴) ملک شاہ ملتان شہر (۵) نیاز محمد خان منٹگمری - (ا-پ)

## برطانی انفارمیشن سروس کے ڈائرکٹر کا تقرر

کراچی ۶ رفروری معلوم ہوا ہے کہ رائل ایر فورس کے ونگ کمانڈر کے جو رس پاکستان میں برطانوی انفارمیشن سروس کے ڈائرکٹر مقرر ہونگے (اورینٹ)

## قائم مقام صدر آزاد کشمیر حکومت کا خطاب

لاہور ۶ رفروری چوہدری حمید اللہ خان قائم مقام صدر آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس مورخہ ۸ رفروری دس بجے صبح لورینگ میں ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرینگے (ا-پ)

## کراچی میں ٹراموے پر حکومت کا قبضہ

کراچی ۶ رفروری - سندھ اسمبلی کے کل کے اجلاس میں موٹر ایکٹ میں ترمیم کا جو بل پاس ہوا تھا - اس کی رو سے حکومت سندھ ان ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے پرمٹ منسوخ کریگی - جن کی بسیں اس وقت کراچی میں کام کر رہی ہیں معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ جون سے اپنی بس ٹرانسپورٹ شروع کر دے گی - اور اندازہ ہے کہ اس طرح حکومت کو ۸ ہزار روپیہ روزانہ منافع ہوگا - مزید معلوم ہوا ہے کہ اس کے بعد حکومت ٹرانسپورٹ کمپنی پر بھی قبضہ کرنے کی کوشش کریگی - (اورینٹ)

## پاکستان کے لئے ہندی غذائی جہاز

کراچی ۵ رفروری - ہند و پاکستان کے درمیان حالیہ غذائی تصفیہ سے یہ توقع ہے کہ چند دنوں کے اندر ۹۷۰۰ ٹن جو اور ۹۵۰۰ ٹن گیہوں لیکر ہندی جہاز کراچی کے بندرگاہ میں داخل ہونگے - ۱۴۰۰۰ ٹن گیہوں پہلے ہی پاکستان کو دئے جا چکے ہیں - ان میں سے ۴۰۰۰ ٹن آسٹریلوی گندم ہے جو بذریعہ بحری جہاز حال ہی میں کراچی لایا گیا تھا - اور باقی مغربی پنجاب میں سٹمرہ کے حوالہ کیا گیا - اس کے بدلہ میں پاکستان نے ہند کو ۳ ہزار ٹن چاول دئے - اور اس میں سے کافی مقدار ہندروانہ کی جا چکی ہے - مشرقی بنگال کی حکومت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ کلکتہ میں پڑی ہوئی ۵ ہزار ٹن پٹ سن حاصل کرے - اور باقی مقدار کو بمبئی سے روانہ کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں -

(اسٹار)

## حجاز اور برطانیہ کے درمیان گفت و شنید ٹوٹ گئی

قاہرہ ۵ر فروری:۔ "اخبار المقتم" رقمطراز ہے۔ کہ برطانیہ اور سعودی عرب کے مابین اتحاد کی گفت و شنید تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔

لیکن قاہرہ میں عرب حلقے بیان کرتے ہیں۔ کہ گفت و شنید روک دی گئی ہے۔ کیونکہ شاہ ابن سعود برطانیہ یا کسی اور ملک سے اس وقت تک اتحاد کا معاہدہ نہیں کریں گے۔ جب تک کہ فلسطین کے متعلق عربوں کے مطالبات پورے نہیں ہو جاتے

اس دوران میں اخبار "الزمان" سے ایک انٹرویو میں برطانیہ میں سعودی عرب کے وزیر مختار شیخ حافظ وہبہ نے کہا۔ کہ ان کے ملک اور برطانیہ کے مابین گفت و شنید کے درمیان انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ گفت و شنید کا نتیجہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ نکلے سعودی حکومت کسی بھی غیر ملکی حکومت کی فوجوں کے داخلہ کی اجازت نہیں دے گی۔ پٹرول کی مراعات کے متعلق انہوں نے کہا۔ یہ صرف تجارتی معاملات ہیں اور ان میں کوئی سیاسی پیچیدگی نہیں ہے

## فلسطینی لیڈروں سے مفتی اعظم کا مشورہ

بیت المقدس ۵ر فروری:۔ خیال ہے کہ ایک گشتی عرب لشکرگاہ حیفہ کے قریب پروگرام نشر کر رہی ہے اور ہنگامہ کے نشریوں کو بے اثر بنا رہی ہے (اسٹار)

## فلسطینی لیڈروں سے مفتی اعظم کا مشورہ

دمشق ۵ر فروری:۔ مفتی اعظم الحاج امین الحسینی نے رینیڈ پیلس ہوٹل میں فلسطینی لیڈروں سے مشورہ کیا۔ اور شامی وزیر اعظم سے بھی ملاقات کی۔

## عرب یہودی جہاز خریدنے کے خواہاں

دمشق ۵ر فروری:۔ بعض عرب حالی انجمنیں فلسطین کے حکام سے وہ جہاز خریدنے پر غور کر رہی ہیں۔ جو ناجائز طور پر یہودیوں کو لایا کرتے تھے۔ اور جن پر حکومت نے قبضہ کر لیا ہے۔ (اسٹار)

## تشدد کی طرز عمل سے کامیابی قریب تر آگئی (مفتی اعظم)

دمشق ۵ر فروری مفتی اعظم نے اسٹار کو بتایا۔ کہ وہ فلسطین کے واقعات کے متعلق بہت پرامید ہیں۔ اور اس کی وجہ زیادہ تر فلسطین عربوں کے متعلق انکا یہ عزم طرز عمل ہے (اسٹار)

## روس سے نفرت

لندن ۵ر فروری:۔ کیمبرج کی ایک خاتون کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے۔ اس نے وصیت کی ہے۔ کہ اس کا روپیہ دنیا کے کسی حصہ میں تجارت پر لگا دیا جائے سوائے روس کے۔ (اسٹار)

## عربوں کی مقاومت بڑھ رہی ہے

قاہرہ ۴ر فروری:۔ عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری عزام پاشا نے اخبار "الکوتلہ" سے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ فلسطین میں روز بروز صورت حال ابتر ہوتی جا رہی ہے۔ اور عربوں کی مقاومت کرنے کی اہلیت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر اقوام متحدہ نے فوج استعمال کی۔ تو بڑی طاقتوں کے تعلقات پر اثر انداز ہونے والے مسائل پیدا ہو جائینگے۔

## بقیہ صـ۲

کونسل کے اس اجلاس میں پہلی مرتبہ شیخ عبداللہ نے بھی تقریر کی۔ انہوں نے پاکستان پر اس الزام کا اعادہ کیا۔ کہ وہ حملہ آوروں کی ہر طرح امداد کر رہا ہے اور اپنے اس الزام کی بنیاد انہوں نے ذاتی مشاہدے اور تجربہ پر رکھی۔ اور کہا۔ کہ حملہ آوروں نے ہمارے اموال کو لوٹا ہے۔ اور ہزاروں لڑکیوں کو جبری طور پر اغوا کیا ہے۔ اور آج پاکستان دنیا کی عدالت کے سامنے باشندگانِ کشمیر کی آزادی کا سب سے بڑا علمبردار بننا چاہتا ہے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے مزید کہا۔ کہ دنیا نے ہٹلر اور گوئبلز سے چھٹکارا پالیا ہے۔ لیکن جو میرے ملک اور علاقے میں ہوا ہے۔ اُس نے مجھے اپنے اس یقین میں پختہ کر دیا ہے۔ کہ ان کی ارواح پاکستان میں دوبارہ حلول کر آئی ہیں۔ اس وقت امن کونسل کے سامنے کشمیر کے الحاق کا سوال نہیں ہے بلکہ یہ سوال ہے کہ کشمیر اور ہندوستان کی فوجیں حملہ آوروں سے نمٹ کر ملک میں آزاد جمہوری حکومت قائم کرنا چاہتی ہیں۔ اور وہ اندرونی بغاوت کو فرو کرنے میں پاکستان کی محتاج نہیں ہیں۔ ضروری ہے کہ کشمیر کے معاملے میں بالواسطہ یا بلاواسطہ پاکستان کوئی دخل نہ دے۔ یہ امن کونسل کا کمیشن فیصلہ کریگا۔ کہ آیا پاکستان کا اسمیں کوئی ہاتھ ہے یا نہیں۔ اگر یہ ثابت ہو گیا۔ کہ پاکستان اس سے بالکل بے تعلق ہے تو ہم ہار جائینگے۔

برطانوی مندوب مسٹر نوئل بیکر نے شیخ عبداللہ سے پوچھا۔ کہ لڑائی کو بند کرانے کیلئے آپ کیا تجاویز پیش کرتے ہیں۔ اس پر صاحب صدر نے متنبہ کیا۔ کہ شیخ عبداللہ پر ضروری نہیں ہے۔ کہ وہ کسی سوال کا جواب دیں۔ شیخ عبداللہ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ ہم پاکستان سے یہ نہیں چاہتے کہ وہ کشمیر کے معاملے میں ہندوستان کی مدد کرے۔ ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں۔ کہ پاکستان حملہ آوروں کے لئے اڈے اور ٹھکانے مہیا نہ کرے۔ اور نہ ان کو اسلحہ وغیرہ سپلائی کرے اور یہ کہ ان کو اپنے علاقے میں سے گزر کر کشمیر جانے سے روکے۔ اور اگر پاکستان نے ان باتوں پر عمل کیا۔ تو مجھے یقین ہے۔ کہ ہندوستانی فوج قبائلیوں کو کشمیر سے باہر نکالنے میں کامیاب ہو جائے گی۔ نیز ہمیں یقین ہے۔ کہ ہم مہاراجہ کے ساتھ اپنے اندرونی تنازعات کو حل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

اس کے بعد اجلاس برخاست ہو گیا۔ آج (۶ر فروری) پھر انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق امن کونسل کا اجلاس ہوگا۔ اور متنازعہ فیہ امور پر بحث جاری رہے گی۔ (رائٹر)

## لاہور میں ادبی مجلس

گاندھی جی کی وفات پر انہیں مصنفین کی طرف سے خراج تحسین ادا کرنے کے لئے انجمن ترقی پسند مصنفین پاکستان کے زیر اہتمام ہفتے کے دن شام کے ۵ بجے وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال میں ایک تعزیتی جلسہ منعقد ہوگا۔